بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۲ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

روزنامہ قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۳ | ۱۷ ماہ ہجرت ۱۳۲۴ھ | ۴ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ | ۱۷ مئی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۱۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ہجرت ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کو دردِ سر اور بائیں طرف کی اوپر کی داڑھ میں شدید درد ہے جس کی وجہ سے سوجن بھی ہے ۔ ڈاکٹر عبداللہ خان صاحب ڈنٹل سرجن کو اس کا علاج کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے ۔ حضور کو ۱۰۰.۲ درجہ تک بخار بھی ہے نقرس کی وجہ سے پاؤں میں تکلیف بدستور ہے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ابھی ڈلہوزی سے واپس تشریف نہیں لائے ۔

بابو محمد حمید صاحب سٹار ہوزری نے اپنے بھائی عبدالرشید صاحب کے ولیمہ کی دعوت دی جس میں بہت سے اصحاب شریک ہوئے اور دعا کی ۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۴ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ

دنیا میں مستقل امن کس طرح قائم ہو سکتا ہے

دنیا میں جس مہیب جنگ کا آغاز ۱۹۳۹ء میں ہوا تھا وہ ختم ہو چکی ہے ۔ اور متحدہ اقوام فاتح بنکر میدان میں کھڑی ہیں ۔ اب جبکہ ان کے نزدیک محوری افواج شکست کھا چکی ہیں ۔ وہ اس کوشش میں ہیں کہ آئندہ ایک ایسا نظام قائم کیا جائے یا ایک ایسا کوڈ تجویز کیا جائے ۔ جس پر عمل کرکے پھر دنیا میں جنگ نہ ہو ۔ اسی مقصد کے لئے ایک کانفرنس ہو رہی ہے ۔ جس میں اقوام کے نمائندہ ملکر یہ سوچ رہے ہیں ۔ کہ ایک ایسا قانون بنایا جائے ۔ کہ آئندہ دنیا میں اس قسم کی خونریزی پھر نہ ہو ۔ اور مستقبل میں دنیا اس خوفناک آگ سے محفوظ رہے ۔

گو سیاسی لحاظ سے ہمیں اس کانفرنس سے کوئی خاص بحث نہیں ۔ لیکن اب یہ وقت ہے ۔ کہ تمام مذاہب کی طرف سے خواہ وہ ایشیا میں ہوں یا یورپ میں ہوں کوئی ایسا کوڈ پیش کیا جائے ۔ جو ہر پہلو سے مکمل ہو ۔

ہمیشہ سے یہ مذہبی جنگ جاری ہے کہ کونسا مذہب ہر لحاظ سے مکمل ہے ۔ اور وہ کونسا مذہب ہے ۔ جو اس بات کا اعلان کرتا ہے ۔ کہ وہ دنیا کی ہر تحریک ہر حالت جنگ و امن غریب و امیر حاکم و محکوم کے متعلق صراط مستقیم دکھاتا ہے ۔ اب وقت ہے کہ ہر ایک مذہب بتلائے اور ثابت کرے ۔ کہ وہ زندہ ہے اور زندہ وہی ہے جس کی تعلیم ہر وقت قابل عمل اور بہترین ہے ۔ اور جو دنیا میں آرام و امن کے متعلق یقین دلاتی ہے ۔

اب ہندو مذہب کے لئے موقعہ ہے ۔ کہ وہ آئے اور ثابت کرے ۔ کہ اس کی پیش کی ہوئی تعلیم موجودہ تحریکات پر بھی روشنی ڈالتی ہے ۔ اور جو کچھ وہ کہتی ہے وہ قابل عمل ہے ۔ عیسائیت کے لئے بھی موقعہ ہے ۔ کہ وہ اس کے متعلق تعلیم پیش کرے ۔ اسی طرح یہودیت کے لئے بھی موقعہ ہے ۔ غرض تمام مذاہب کے لئے یہ ایک خاص موقعہ ہے ۔ جس میں وہ اپنے اپنے مذاہب کی تعلیم پیش کرکے اس کے دلائل و براہین سے مکمل و بہترین ہونے کا ثبوت مہیا کر سکتے ہیں ۔

کیا اس وقت کوئی ایسا مذہب ہے ہم دعوے سے کہہ سکتے ہیں ۔ کہ دنیا کا کوئی مذہب سوائے اسلام کے نہیں ۔ صرف اور صرف ایک زندہ نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا زندہ مذہب یعنی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا لایا ہوا دین اسلام ہی ہے ۔ جو اپنے مکمل ہونے کا اظہار بھی کرتا ہے ۔ اور پھر دلائل و براہین سے ثابت بھی کرتا ہے ۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ اسلام یعنی احمدیت اس وقت دنیا کے سامنے ایک مکمل اور قابل عمل نظام پیش کر رہی ہے ۔ اور دعوے سے کہتی ہے ۔ کہ دنیا کا مستقل امن مستقل آرام ۔ غریب و امیر کا جھگڑا صرف اسلام کے اصول پر عمل کرنے سے ہی حل ہو سکتا ہے ۔ اور ہمارے موجودہ امام حضرت مصلح موعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دنیا کے سامنے اس نظام کو تحدی کے ساتھ پیش بھی فرما چکے ہیں ۔ اب دوسرے مذاہب کے علمبردار بھی نکلیں ۔ اور اپنے اپنے مذہب سے لائحہ عمل پیش کریں ۔

یہ فیصلہ کا طریق نہایت سیدھا اور صاف ہے ۔ اس کے بعد واضح ہو جائیگا ۔ کہ آیا مدعیان و عاملان مذاہب واقعی ایک مکمل اور زندہ مذہب پیش کرتے ہیں ۔ یا صرف زندہ مذہب سے دشمنی اپنی زندگی کا مقصد قرار دیئے ہوئے ہیں ۔

دنیا سمجھ لے کہ اس کی آئندہ امن کی زندگی صرف اسلام اور احمدیت سے وابستہ ہے ۔ غریب امیر کا جھگڑا صرف اسلام کے مقرر کردہ اصول پر عمل کرنے سے حل ہو سکتا ہے ۔ تیرہ سو سال پہلے کا لایا ہوا دین ہی اب بھی راحت و آرام کا سامان مہیا کر سکتا ہے ۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیش فرمودہ مذہب ہی دنیا کی نجات کا موجب ہو سکتا ہے ۔

ہم آج بھی دنیا پر یہ امر واضح کرتے ہیں کہ احمدیت کے سایہ میں ہی حکومتیں اور سلطنتیں آرام کا سانس لے سکتی ہیں ۔ دھتکارے ہوئے لوگوں کا ملجا و ماوا اسلام کا لائحہ عمل ہی ہے ۔ اگر دنیا نے اس کی طرف توجہ نہ کی ۔ تو پھر وہ خونریز جنگوں کی تیاری میں لگ جائیگی ۔ کیونکہ خدا کے نور کے بغیر سب تاریکی ہے ۔ اور اسلام جیسے امن کے

بہ تقریب جشن فتح

چمن والو مبارک ہو ۔ ہوائے گلستاں بدلی — کھلے ہیں پھول گوناگوں فضائے کل جہاں بدلی

پلا ساقی مئے باقی ۔ سلامت تیرا میخانہ — نظر آتی ہے ہم کو آج طرح آستاں بدلی

کلید فتح ہاتھ آئی ۔ نوید عیش ساتھ آئی — زمیں بدلی ۔ زماں بدلا ۔ ردائے آسماں بدلی

مناکر جشن راحت اور بھی کچھ کام کرنا ہے — جو دیکھے وہ پکار اٹھے ۔ بہار آئی خزاں بدلی

نظام نو کی بنیادیں اٹھا لینے کا وقت آیا — جوانو ۔ اک ذرا ہمت ۔ دکھا دو اپنی شاں بدلی

جما دو نقش خدمت تم قلوب اہل عالم پر — دکھا دو جنگ عالمگیر بامن و اماں بدلی

دعائیں احمدی احباب کی اللہ نے سن لیں — بہ فیض مرشد اکمل ۔ یہ حالت بیگماں بدلی

ایڈیٹر :۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا ۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں

سید والہ ضلع شیخوپورہ کے ایک دوست کا خط اور اس کا جواب

جناب شیر محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ سید والہ ضلع شیخوپورہ نے ایک دوست کا بیعت فارم بھجواتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا کہ "فارم بیعت ہذا پُر کر کے ارسال خدمت ہے۔ میرے پیارے اس شروع سنہ ۱۹۴۵ء میں ماہِ حال تک پانچ آدمی جماعت میں داخل ہو چکے ہیں۔ جن کی بیعت حضور کی خدمت میں پہنچ چکی ہے۔ ہمارے لئے حضور دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں دین کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔"

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس پر ارشاد فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ سے ہم تو یہ امید کرتے ہیں کہ آپ کے علاقہ میں جلد سے جلد پانچ نہیں پانچ ہزار احمدی ہوں آپ ہزاروں پر نظر رکھیں پانچ پر نہیں۔"

مبارک ہے وہ جو اس ارشاد کے مطابق ہزاروں افراد کو احمدی بنانے کے لئے جدوجہد کرے۔ ضلع شیخوپورہ کی جماعتوں اور جناب شیخ عبد القادر صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم شیخوپورہ کو اس ارشاد کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔

انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

دردمندانہ درخواست دعا

مکرم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کی بھاوجہ صاحبہ زوجہ شیخ محمد اسلم صاحب کی صحت یابی کے لئے جن کی بیماری نہایت تشویشناک صورت اختیار کر چکی ہے۔ جناب شیخ صاحب موصوف دردمندانہ درخواست دعا کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ ۱۵ مئی کو ان کا اپریشن نہیں ہو سکا۔ کیونکہ خون کی بہت کمی تھی۔ اور سرجن نے تازہ خون ڈالنے کو کہا اور جمعرات پر اپریشن ملتوی کر دیا۔ احباب جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے موصوفہ کو صحت عطا کرے۔

آئندہ یوم وقار عمل

آئندہ یوم وقار عمل مورخہ ۲۵ ہجرت سنہ ۱۳۲۴ ہش بروز جمعۃ المبارک منایا جائیگا۔ انشاء اللہ العزیز مقام عمل دار العلوم اور دار الرحمت کی درمیانی سڑک ہوگی۔ سب احباب انصار۔ خدام و اطفال شامل ہونگے۔ دوکانیں اور کارخانہ جات بند رہینگے۔ کام سات بجے صبح شروع ہوگا۔

خاکسار ناصر احمد مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ

درخواست دعا

میری اہلیہ عرصہ دراز سے مختلف امراض کا شکار رہتی ہوئی ہے۔ آج کل وہ میو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

محمد اکرم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چارسدہ ضلع پشاور

ایف۔ ایس۔ سی اور ایف۔ اے (انٹر آرٹس) کیلئے نہایت عمدہ موقعہ

رائل انڈین نیوی کی پبلائی سکیم کے ماتحت گورنمنٹ نے ایف۔ ایس سی اور ایف۔ اے (انٹر آرٹس) نوجوانوں کو آرٹیفیسرز (صناع) بھرتی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مندرجہ ذیل کوائف و قابلیت کے نوجوان لئے جائیں گے۔ عمر ۱۷½ سے ۲۵ سال۔ تعلیمی قابلیت۔ ایف ایس سی یا ایف۔ اے (انٹر آرٹس) قد ۵ فٹ ۲ انچ۔ وزن ۱۱۵ پاؤنڈ چھاتی ۳۰ انچ پھیلاؤ ۲ انچ ابتدائی تنخواہ سو روپیہ ماہوار دی جائیگی جو ۱۵۰ روپیہ ماہوار تک جائیگی۔ علاوہ تنخواہ کے رہائش۔ خوراک طبی امداد۔ یونیفارم کا انتظام گورنمنٹ کی طرف سے کیا جائے گا۔

امیدواران ساڑھے ۹ بجے سے ۵ بجے تک نیول اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر ۳ ڈیوس روڈ لاہور کے سامنے اپنے آپکو پیش کریں۔ اور اپنے سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔ احمدی نوجوانوں کو چاہیئے۔ کہ جو اس سکیم میں حصہ لے سکتے ہوں وہ ضرور لیں۔" (ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ)

جشن فتح کے موقعہ پر احمدی جماعتوں کے جلسے

جماعت احمدیہ کنانور

کینانور ۱۵ مئی پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ کن نور (مالابار) بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے تمام احباب ۱۳ مئی کو بروز اتوار مسجد احمدیہ میں بعد نماز عشاء جمع ہوئے حامد صاحب ایڈیٹر ستیہ دوتن کی زیر صدارت حکومت برطانیہ کی فتح کی تقریب پر ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں محترم صدر نے بتایا کہ کس طرح حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ کی پیشگوئیاں جو قبل از وقت شائع ہو چکی تھیں حرف بحرف پوری ہوئیں۔ تقریر کے بعد تمام احباب سجدۂ شکر بجا لائے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے امام کی پیشگوئیوں کو کس خوش اسلوبی سے پورا کیا ہے۔ مکمل امن و امان کے لئے دعا کی۔ اور یہ بھی پاس کیا گیا کہ اس کارروائی کی نقول تمام اتحادیوں کو روانہ کی جائیں۔

جماعت احمدیہ انبالہ

حسب ذیل تار حضور وائسرائے ہند گورنر پنجاب کمشنر انبالہ ڈویژن۔ ڈپٹی کمشنر صاحب انبالہ کو ارسال کیا گیا۔

فتح برطانیہ پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اتحادیوں کو جرمنی پر فتح عطا کی ہے۔ جس کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ قبل از وقت فرما چکے تھے۔

عبد الرحمٰن امیر جماعت احمدیہ انبالہ

جماعت احمدیہ سکرنڈ

مکرمی چوہدری محمد سعید صاحب نے جماعت احمدیہ تحصیل سکرنڈ ضلع نواب شاہ سندھ کی طرف سے ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند اور ہز ایکسیلنسی گورنر سندھ کو جشن فتح کے موقعہ پر مبارکباد کے تار ارسال کئے۔ خاکسار غلام احمد فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ

جماعت احمدیہ امرتسر

۱۳ مئی سنہ ۱۹۴۵ء جماعت احمدیہ امرتسر کا ایک غیر معمولی اجلاس بعد نماز مغرب مسجد میں زیر صدارت ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب امیر جماعت احمدیہ امرتسر منعقد ہوا جس میں یہ ریزولیوشن باتفاق آراء پاس کیا گیا۔

"چونکہ یورپ کی حد درجہ مہیب اور ہولناک جنگ میں اللہ تعالیٰ نے ہماری سرکار دو اقتدار کو نمایاں فتح عطا فرما کر ہمارے لئے جذبات تشکر و امتنان کے اظہار کا نہ صرف ایک موقعہ عطا فرمایا ہے۔ بلکہ متواتر چھ سال سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اعلان واجب الاذعان اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء مبارک مندرجہ ازالہ اوہام کے ماتحت جماعت احمدیہ بالالتزام جو دعائیں مانگ رہی تھی انہیں خدا تعالیٰ نے بپایۂ قبولیت جگہ دیکر ہمارے لئے دوہری خوشی کا سامان بہم پہنچایا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے حضور سجدۂ شکر ادا کیا جائے اور اس ریزولیوشن کی ایک ایک نقل صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع امرتسر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور الفضل کو ارسال کی جائے۔

اس کے بعد حضرت امیر صاحب نے جملہ حاضرین سمیت سجدہ شکر کیا۔ جس میں جملہ حاضرین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس فتح کو ملک معظم اور ان کی رعایا کے لئے عموماً اور اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے خصوصاً ہر قسم کی خیر و برکت کا موجب بنائے۔ (نامہ نگار)

احباب جماعت کا ایک مبارک فیصلہ

احمدی والدین کا یہ فیصلہ ایک مبارک فیصلہ ہوگا۔ کہ وہ اپنے بچہ کو میٹرک میں کامیاب ہونے پر جامعہ احمدیہ میں داخل کرینگے تا وہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے مقرر فرمودہ نصاب کے مطابق پانچ سال میں عالم دین بنکر اور قادیان کی روحانیت پرور فضا میں تربیت پا کر خادم سلسلہ بن سکے۔ اس عرصہ میں میٹرک پاس طالب علم تفسیر و حدیث و کلام ایسے اہم علوم کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کی سند بھی حاصل کر سکیگا۔ براہ کرم اپنے ایسے فیصلہ سے جامعہ احمدیہ کو جلد مطلع فرمائیں۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیز محمد ارشد سلمہ ایک ہفتہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ اس کا ٹمپریچر ۱۰۲ اور ۱۰۳ کے درمیان رہتا ہے۔ ایک ہفتہ سے بخار ایک منٹ کے لئے بھی کم نہیں ہوا۔ میں سب احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ میرے لڑکے کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ مولا کریم اس کو صحت دے۔ اور خادم دین بنائے آمین ثم آمین

محمد اسلم نواسہ حضرت منشی احمد الدین صاحب (مرحوم)

حقیقتِ جہاد اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ابن مریم ہوں مگر اترا نہیں میں چرخ سے ۔ نیز مہدی ہوں مگر بے تیغ اور بے کارزار
(المسیح الموعودؑ)

امن کے شہزادے جب بھی دنیا میں مبعوث کئے گئے دنیا کے فرزندوں نے ہمیشہ ان کی مخالفت کا بیڑا اٹھایا اور مختلف قسم کے عذراتِ خام کے ذریعہ ان کی صداقت مشتبہ کرنی چاہی۔ کبھی کہا کہ خدا کا مامور یہاں کیوں آیا ہے فلاں مقام میں آنا چاہیئے تھا۔ اور کبھی یہ عذر پیش کیا کہ اس قوم سے کیوں آیا ہے۔ اُس قوم سے کیوں نہیں آیا۔ اور کبھی یہ کہکر اس کے دعویٰ سے انکار کیا گیا کہ جن مقاصد اور اغراض کے پیش نظر اسے مبعوث ہونا تھا اس مدعی ماموریت کے وہ مقاصد و اغراض نہیں۔

غرض ہر زمانہ میں اس قسم کے عذراتِ ناقصہ کے باعث خدا کے راستباز بندوں کا انکار کیا گیا اور مخالفین کی طرف سے ایڑی چوٹی تک کا زور انہیں نابود کرنے کے لئے لگایا گیا مگر اَلا اِنّ حزب اللّٰہ ھم الغالبون کے مطابق ہمیشہ گروہِ صادقین ہی اپنے مقاصد میں کامیاب ہوا۔

دورِ حاضرہ میں جب خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بروقت قادیان کی مقدس بستی سے برپا کیا تو علماء کہلانے والوں کی طرف سے مذکورہ بالا خیالات کا اظہار کیا گیا اور ان لوگوں نے ہر ممکن کوشش کی کہ خدا کا یہ راستباز اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو مگر واقعات اس امر پر شاہد ہیں کہ گذشتہ مامورین الٰہی کی طرح یہ خدا کا مامور بھی اپنے مقصد میں کامیاب ثابت ہوا اور اس کے دشمنوں اور حاسدوں کی کوششوں اور منصوبوں پر پانی پھر گیا۔ ضروری تھا کہ علمائے زمانہ کی طرف سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت کی جاتی کیونکہ یہ بھی آپ کی صداقت کی ایک علامت تھی۔ جیسا کہ حجج الکرامہ صفحہ ۳۶۳ میں لکھا ہے۔

"چوں مہدی علیہ السلام مقابلہ بر احیاء سنت و اماتت بدعت فرمائد علماء وقت کہ خوگر تقلید فقہاء و اقتداء مشائخ و آباء باشند گویند ایں مرد خانہ برانداز دین و ملت ما ست و بحسب عادت خود حکم تکفیر و تضلیل دے کنند" (حجج الکرامہ صفحہ ۳۶۳)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے انکار کے بواعث میں سے ایک باعث علمائے وقت کی طرف سے یہ پیش کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ آنے والے موعود نے جہاد بالسیف کرنا تھا اور تلوار کے ذریعہ ہزارہا انسانوں کو حلقہ بگوش اسلام بنانا تھا لیکن مرزا صاحبؑ نے ایسا نہیں کیا۔ اس لئے آپ مسیح موعود نہیں ہیں۔ حالانکہ آپ نے اس بارے میں نہایت وضاحت سے تحریر فرما دیا ہے کہ

"اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ بخاری کی یہ حدیث کہ مسیح آئیگا اور صلیب کو توڑے گا۔ وہ معنے نہیں رکھتی جو ہمارے قابلِ رحم علماء بیان کرتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اپنی کوتاہ اندیشی سے یہ سمجھا ہوا ہے کہ مسیح دنیا میں آکر ایک بڑے جہاد کا دروازہ کھول دیگا۔ اور محمد مہدی خلیفہ سے ملکر دین پھیلانے کے لئے لڑائیاں کرے گا۔ اور تلوار اٹھائیگا اور ایک بڑی خونریزی ہوگی۔ جو دنیا کے ابتداء سے اس وقت تک نہیں ہوئی ہوگی اور یہاں تک خونریزی کرے گا جو زمین کو خون سے بھر دیگا۔ سو یاد رہے کہ یہ عقیدہ سراسر باطل ہے بلکہ وہ حق محض جو خدا نے ہمیں سمجھایا ہے یہ ہے کہ مسیح جس کا دوسرا نام مہدی ہے۔ دنیا کی بادشاہت سے ہرگز حصہ نہیں پائے گا۔ بلکہ اس کے لئے آسمانی بادشاہت ہوگی اور یہ جو حدیثوں میں آیا ہے کہ مسیح حکم ہو کر آئے گا۔ اور وہ اسلام کے تمام فرقوں پر حاکم ہوگا جس کا ترجمہ انگریزی میں گورنر جنرل ہے۔ سو یہ گورنری اس کی زمین کی نہیں ہوگی بلکہ ضرور ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کی طرح غربت اور خاکساری سے آوے سو ایسا ہی وہ ظاہر ہوا تا وہ سب باتیں پوری ہوں جو صحیح بخاری میں ہیں کہ یضع الحرب یعنی وہ مذہبی جنگوں کو موقوف کر دے گا۔ اور اس کا زمانہ امن اور صلحکاری کا ہوگا۔"

(تریاق القلوب)

جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ سے علم پاکر جہاد بالسیف کی حقیقت کو الم نشرح فرما دیا تو وہ جو اہلِ دانش تھے۔ سرِ تسلیم خم کرنے لگے اور ہزارہا انسان جو علمائے وقت کی اقتدا میں تھے ان کا ساتھ چھوڑ کر سلسلہ حقہ احمدیہ میں داخل ہوتے گئے تا خدا تعالیٰ ثابت کرے کہ اس سلسلہ کا بانی میری طرف سے کھڑا کیا گیا ہے۔

ناظرین کرام! حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابل آنے والے علماء میں سے ایک مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی ایڈیٹر اشاعۃ السنہ تھے جن کا شہرہ بوجہ مخالفت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس قدر تھا کہ کسی اور عالم کا نہ تھا۔ جب انہوں نے بھی حقیقت جہاد پر غور و فکر کیا تو انہیں بھی دیگر علمائے زمانہ کے مسلک کے خلاف اسی راہ کو اختیار کرنا پڑا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آکر دنیا کے سامنے پیش فرمائی۔ چنانچہ انہوں نے "الاقتصاد فی مسائل الجہاد" حصہ اول میں لکھا۔

"بعض سرحدی نادان ناواقف از احکام اسلام و قرآن تن تنہا ایک سپر آٹا یا ستو باندھ کر غازی یا شہید ہونے کی نیت سے چل پڑتے ہیں اور کسی کیمپ یا چھاؤنی انگریزی میں پہنچ کر کسی افسر یا فوجی ملازم کو مار ڈالتے ہیں۔ پھر اس کی سزا میں پھانسی پاتے ہیں یہ اور بھی فساد و بغاوت اور عناد ہے ایسی صورتوں سے اپنی جان کو ہلاک کرنا حرام موت مرنا ہے اور بہشت کی خوشبوں سے محروم رہنا اور ایسے فسادوں کو جہاد سمجھنا اور اس میں شہادت کی ہوس کرنا سراسر جہالت و حماقت ہے۔

شرعی جہاد تب ہی مفقود ہے جب سے شرعی امامت و خلافت دنیا سے مفقود ہوئی ہے بنا علیہ پچھلے سلاطین اسلام (جو قریشی نہ تھے اور نہ دوسری شرائط و اوصاف امامت ان میں پائے جاتے تھے) کی لڑائیوں کو جو بنام نہاد جہاد انہوں نے کی ہیں۔ شرعی جہاد نہیں کہا جا سکتا (صفحہ ۱۷ و ۲۷)

پھر لکھتے ہیں "ناواقف مسلمانوں کو ان مسائل کے پڑھنے سے یہ علم ہوگا کہ جہاد کی بنا صرف مذہبی مخالفت پر نہیں ہے اور ایک مخالف مذہب سے جن کے ظلِ حمایت میں مسلمان رہیں یا ان کے ساتھ مل کر با امن عمر بسر کریں۔

اور اقوام غیر کو اگر وہ اس رسالہ کو انصاف سے پڑھیں یہ یقین ہوگا۔ کہ صرف مخالفت مذہبی سے مخالفین مذہب سے لڑنا اور ان کو زبردستی مسلمان بنانا اور بزور شمشیر اسلام پھیلانا اور سلطنت مخالف مذہب کی اطاعت سے خارج ہو جانا اور سلطنت غیر مذہب کے زیر سایہ رہ کر اس کی بغاوت کا خیال دل میں لانا وغیرہ اسلام اور سچے پیروانِ اسلام کا کام نہیں ہے۔" (صفحہ ۴۷)

پس جس حقیقت جہاد کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش فرمایا وہی اصل حقیقت ہے۔ نہ کہ غیر احمدی علماء کا پیش کردہ جہاد جس پر فی زمانہ وہ خود بھی عمل پیرا نہیں ہو سکتے۔

پس اے مسلمان بھائیو! سوچو!! کہ اسلامی فتوحات جہاد بالسیف کے نتیجہ میں کیونکر حاصل ہو سکتی ہیں۔ جب کہ حالات زمانہ اس کے برعکس ہیں یاد رکھنے۔ اسلامی غلبہ موجودہ زمانہ میں اسی راہِ عمل کو اختیار کرنے سے ہوگا۔ جسے خدا تعالیٰ کے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش فرمایا۔ یقین جانو۔ کہ علماء کا یہ خیال کہ ایک خونی مہدی اور مسیح آکر تلوار کے زور سے اسلام کو دیگر مذاہب پر غالب کرے گا۔ جہاں تمہارے حوصلوں و ارادوں کو پست کرنے کا سبب ہے۔ وہاں اسلام کے لئے از خود ننگ و عار ہے اور اغیارِ اسلام کو اور بھی تقویت پہنچانے والا خیال جو آئے دن یہ اعتراض کرتے رہتے ہیں۔ کہ نعوذ باللہ اسلام کی اشاعت زمانہ ماضیہ میں تلوار کی مرہونِ منت ہے۔

محترم بھائیو! چھوڑو۔ ان خام خیالیوں کو اور آؤ خدا کے مامور کی جماعت میں داخل ہوکر ان مجاہدینِ اسلام کی صف میں کھڑے ہو جاؤ جو دلائل و براہین سے مختلف ممالک میں اسلام کو غالب کر رہے ہیں۔ اور یقیناً وہ دن آئے گا۔ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ کہ

"اسلام کے لئے پھر اُس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آچکا اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ چڑھیگا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا۔" (فتح اسلام صفحہ ۱۵ و ۱۶)

پس مبارک ہیں وہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں داخل ہوکر اسلامی محبت کا ثبوت دیتے ہیں اور مبارک ہو انہیں جو اس صف میں دشمنان اسلام کے مقابل سینہ سپر ہوکر اسلامی غلبہ کو قریب تر لا رہے ہیں۔

(خاکسار خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی)

نقشہ بیعت ماہ اپریل ۱۹۴۵ء

جماعت میں اضافہ کے لئے آپ کی خاص جدوجہد کی ضرورت ہے

اپریل ۱۹۴۵ء میں کل ۲۳۴ نئے افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ تعداد بیعت کے لحاظ سے اس مرتبہ پراونشل بنگال اول ضلع گورداسپور و ضلع سیالکوٹ دوئم اور ضلع گوجرانوالہ سوئم ہے۔ پنجاب میں جہاں ضلع سیالکوٹ نے نسبتاً ترقی کیطرف قدم اٹھایا ہے۔ وہیں ضلع گورداسپور اور ضلع گوجرانوالہ اپنی سابقہ اوسط کی نسبت سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ مجموعی طور پر بیعت کی رفتار اس مہینہ میں کمی کی طرف مائل رہی ہے۔ . . . . . . سال رواں میں تبلیغی جدوجہد وسیع سے وسیع تر ہو رہی ہے۔ اس لحاظ سے ضروری ہے۔ کہ اس سال کی بیعت بھی سابقہ سالوں کی نسبت زیادہ ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لئے آپ کی خاص جدوجہد کی ضرورت ہے۔

ہندوستان کی جماعتوں میں سے دس فیصدی جماعتوں میں اس مہینہ میں ۹۲ بیعتیں ہوئیں۔ دس فیصدی جماعتوں کا نقشہ بیعت درج ہے اس نقشہ میں بعض جماعتوں کے نام کے سامنے آٹھ ماہ سے متواتر صفر آرہا ہے۔ اب تو انہیں بھی توجہ کرنی چاہیئے۔ انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

نقشہ بیعت اندرون ہند از یکم شہادت تا ۳۰ شہادت ۱۳۲۴ھ

اس میں دس فیصدی جماعتوں کی بیعت دکھائی گئی ہے

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	قادیان	۷	۱۸	محمود آباد جہلم	X	۳۵	سٹرعہ ضلع ہوشیارپور	x	۵۲	غوث گڑھ ماچھیواڑہ پٹیالہ	X
۲	لاہور	۱	۱۹	گولیکی ضلع گجرات	X	۳۶	گھنو کے ججہ ضلع سیالکوٹ	X	۵۳	بھاگلپور سٹی	۱
۳	کریام ضلع جالندھر	X	۲۰	کنانور مدراس	x	۳۷	سیدوالا ضلع شیخوپورہ	X	۵۴	کپور تھلہ	X
۴	دہلی	۲	۲۱	چارکوٹ کشمیر	۵	۳۸	تگریا۔ اڑیسہ	X	۵۵	کوئٹہ	X
۵	سیالکوٹ	۱	۲۲	بھینی بانگر ضلع گورداسپور	۱	۳۹	شاہدرہ۔ لاہور	X	۵۶	چانگریاں ضلع سیالکوٹ	۱
۶	حیدرآباد دکن	۲	۲۳	اٹھوال " "	۳	۴۰	جہلم	۳	۵۷	مانگٹ اونچے " "	x
۷	کلکتہ	۱	۲۴	موسے بنی مائنز بہار	X	۴۱	بمبئی	۳	۵۸	عزیز پور ڈگری " "	X
۸	کیرنگ۔ اڑیسہ	x	۲۵	کرڑا پلی اڑیسہ	۱	۴۲	کھیوا کلاس والہ ضلع سیالکوٹ	۴	۵۹	جونڈہ "	x
۹	ناسنور۔ کشمیر	x	۲۶	کھاریاں ضلع گجرات	X	۴۳	یادگیر دکن	۱	۶۰	شاہ پور امرگڑھ ضلع گورداسپور	X
۱۰	تنکار ضلع گورداسپور	X	۲۷	دھرمکوٹ بگہ ضلع گورداسپور	X	۴۴	بھیرو چیچی ضلع گورداسپور	X	۶۱	کھنہ پور کشمیر	X
۱۱	گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ	X	۲۸	پراونشل بنگال	۴۵	۴۵	گجرات	۱	۶۲	محمد آباد سٹیٹ سندھ	X
۱۲	ننگل کلاں ضلع گورداسپور	۴	۲۹	گنج مغلپورہ	۲	۴۶	کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخان	X	۶۳	خانوالی میانوالی کوٹ باجوہ ضلع سیالکوٹ	x
۱۳	ادرحمہ ضلع سرگودہا	x	۳۰	باڑی پور چک اپرپچ کشمیر	x	۴۷	کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور	X	۶۴	لالہ موسیٰ ضلع گجرات	X
۱۴	تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور	X	۳۱	رشی نگر۔ کشمیر	X	۴۸	کراچی	۱	۶۵	چنڈے کے منگولے ضلع سیالکوٹ	X
۱۵	امرتسر	۱	۳۲	دولمیال ضلع جہلم	X	۴۹	دنجواں ضلع گورداسپور	x	۶۶	ملتان	X
۱۶	سونگھڑہ۔ اڑیسہ	X	۳۳	داتہ زیدکا ضلع سیالکوٹ	X	۵۰	فیروزپور	X	۶۷	ناصر آباد سندھ	x
۱۷	بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخان	۱	۳۴	چک سکندر ضلع گجرات	X	۵۱	سامانہ محمود پور ریاست پٹیالہ	X	۶۸	بنگال۔ اڑیسہ	X
									۶۹	مجوکہ ضلع سرگودہا	x

اردو زبان اور احمدی برادران

اس زمانہ میں جو درگت اردو زبان کی برادرانِ وطن کے ہاتھوں ہو رہی ہے۔ اس کی کوئی حد نہیں۔ ہندو اور سکھ ریاستوں نے جہاں برسوں سے اردو عدالتی زبان تھی۔ اسے یک قلم بند کر دیا ہے۔ اور اس زبان میں لکھنا پڑھنا تو در کنار گفتگو کرنا بھی پاپ قرار دے دیا گیا ہے بہرحال میں اس قصہ کو چھوڑ کر کہ آج کل اس زبان کی حالت مظلومیت تک جا پہنچی ہے۔ اور کہ مظلوم کی امداد ہر ایک کا فرض ہے۔ اپنے ذوق کے مطابق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے قریباً ۱۴ سال کی عمر میں مجھ کم علم اور کم عمر لڑکے کو ۱۸۹۷ء میں احمدیت نصیب ہوئی۔ حالانکہ اس زمانہ کے بڑے بڑے عالم فاضل مثل مولوی نذیر حسین صاحب دہلوی۔ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی وغیرہ اس نعمت سے محروم رہ گئے۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم۔ ۱۸۹۷ء سے ۱۹۰۸ء تک ۱۲ سال متواتر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا۔ مگر میں نے حضور علیہ السلام کی زبان مبارک سے ہمیشہ اردو زبان میں گفتگو اور تقریر سنی۔ حضور ؑ نے میری حاضری میں پنجابی زبان میں نہ کبھی گفتگو فرمائی۔ اور نہ کبھی تقریر۔ حالانکہ حضور ؑ خود پنجاب کے رہنے والے تھے۔ اسی طرح حضور علیہ السلام کی اکثر کتابیں اور نظمیں اردو زبان میں ہیں۔ پنجابی میں نہ کوئی نظم ہے۔ نہ کوئی نثر۔ اور نہ کوئی تقریر۔ حضور علیہ السلام کی صحبت اور برکت سے مجھے اردو زبان سے محبت ہو گئی۔ اور میں بیعت کے بعد ہی اردو میں بات چیت کرنے لگا۔ حالانکہ میں ٹھیٹھ پنجابی تھا۔ یعنی بھیرہ ضلع شاہ پور کا رہنے والا۔ جہاں کی پنجابی بھی بہت سخت قسم کی ہے۔

پھر میں نے اردو بولنے پر ہی بس نہیں کی۔ بلکہ اردو کو اپنی اولاد میں رواج دینے کے واسطے یو۔پی میں شادی کر لی۔ جس کی برکت سے میری اولاد کی مادری زبان اردو ہو گئی۔ اور وہ پیدا ہوتے ہی اردو بولنے لگتے ہیں۔ پھر میں نے اپنی اولاد کو نصیحت کر رکھی ہے۔ کہ وہ ہمیشہ اردو بولا کریں۔ بلکہ لڑکے اور لڑکیاں اپنے اپنے سسرال میں بھی جا کر اردو کو ہی رواج دیں۔ یہ محض اس لئے کہ میرے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اردو بولتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ اردو بولتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو بھی میں نے اردو میں تقریریں فرماتے اور گفتگو فرماتے سنا ہے۔ یہ میرے اپنے ذوق کی بات ہے۔ کہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ہر دو خلفاء کی تقلید میں اردو زبان خود بولی۔ اپنی اولاد میں اس کا رواج دیا۔ اور آئندہ کے واسطے اسکو جاری رکھنے کی نصیحت کی۔ جس پر کہ وہ بفضلِ خدا عمل پیرا ہیں۔ مگر اسی ذوق کے ماتحت میری یہ بھی دلی خواہش ہے۔ کہ قادیان کی مقدس بستی میں رہنے والے سب خورد و کلاں عورتیں۔ مرد۔ جوان اور بوڑھے۔ لڑکے اور لڑکیاں اپنے آقاؤں کی تقلید میں اردو بولا کریں پھر میری یہ بھی خواہش ہے۔ کہ سب پنجابی بھائی خصوصاً تعلیم یافتہ طبقہ اگر اردو بولنا شروع کر دے۔ تو کیا ہی اچھا ہے۔ میرا تو یہ بھی دل چاہتا ہے۔ کہ سب احمدی احباب خصوصاً ہندوستان کے رہنے والے تو ضرور ہی اردو بولا کریں۔ میری التدعا ہے۔ کہ اور دوست بھی اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرما کر شکریے کا موقع دیں۔

عاجز سید غلام حسین ویٹرنری آفیسر ریاست بھوپال

قیامت کے دن تارکین زکوٰۃ کی حالت

وہ شخص جو باوجود صاحب نصاب ہونے کے زکوٰۃ ادا نہیں کرتا۔ نہ صرف یہ کہ دنیا میں وہ رضا الٰہی سے محروم ہوتا اور اپنے اموال میں بے برکتی پیدا کرتا ہے۔ بلکہ قیامت کے دن اس کا انجام نہایت عبرتناک ہوگا۔ اور مرنے کے بعد اسکی حالت بہت زبون ہوگی۔ چنانچہ حدیث شریف میں اس کی کیفیت جو بیان کی گئی ہے۔ وہ یہ ہے

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من صاحب ذھب ولا فضۃ لا یؤدی منھا حقھا الا اذا کان یوم القیامۃ صفحت لہ صفائح من نار فاحمی علیھا من نار جھنم فیکوی بھا جنبہ وجبینہ وظھرہ کلما ردت اعیدت لہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ۔

الحدیث (مشکوۃ کتاب الزکوٰۃ) یعنی حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ ہر وہ شخص جو سونے اور چاندی کا مالک ہے۔ اور اس نے زکوٰۃ ادا نہیں کی۔ قیامت کے دن اسکی حالت یہ ہوگی۔ کہ اس سونے اور چاندی کی تختیاں بنا کر دوزخ کی آگ میں گرم کی جائینگی۔ اور پھر ان سے ان کی پیشانی پہلوؤں اور پیٹھ کو داغ دیا جائیگا۔ اور یہ عمل بار بار ہوگا۔ اور یہ داغ دینے اور تکلیف کا زمانہ پچاس ہزار سال ہوگا۔

ایسے ہی اگر کوئی اونٹوں اور بکریوں کا مالک تھا۔ اور اس نے ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کی۔ تو قیامت کے دن اسے ایک میدان میں لٹا دیا جائیگا۔ اور وہ اونٹ اور بکریاں آ آ کر اسے سینگوں سے مارینگی۔ اور منہ سے اسکو نوچیں گی۔ الغرض یہ سزا ایسی ہوگی۔ جسے پڑھ کر ہی انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ قرآن مجید اور احادیث کے مذکورہ بالا ارشادات سے یہ بخوبی معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ زکوٰۃ کا فریضہ نہایت اہم ہے۔ اور ہر صاحب نصاب پر اس کا ادا کرنا فرض ہے۔ تا دنیا میں ہی اسکی ادائیگی سے انسان سبکدوش ہو جائے۔ اور قیامت کے دن کی ذلت سے اسے دوچار ہونا نہ پڑے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ زکوٰۃ کیا ہے؟ یوخذ من الامراء و یرد الی الفقراء یعنی امراء سے لیکر فقراء کو دی جاتی ہے۔ اس میں اعلیٰ درجہ کی ہمدردی سکھائی گئی ہے۔ اس طرح سے باہم گرم سرد ملنے سے مسلمان سنبھل جاتے ہیں۔ امراء پر یہ فرض ہے۔ کہ وہ ادا کریں۔ اگر نہ بھی فرض ہوتی۔ تو بھی انسانی ہمدردی کا تقاضا تھا۔ کہ غرباء کی امداد کی جائے۔ (فتاویٰ احمدیہ)

زکوٰۃ کے متعلق مسائل معلوم کرنے کے لئے اگر کسی دوست کو ضرورت ہو۔ تو دفتر بیت المال سے رسالہ مسائل زکوٰۃ مفت طلب کر سکتے ہیں۔ (ناظر بیت المال)

اعزاز و انعامات

نہایت خوشی کا مقام ہے۔ کہ پنشنر صوبیدار محمد خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ پچنند تحصیل تلہ گنگ کو جنگی خدمات کے سلسلہ میں کئی بار اعزاز و انعامات مل چکے ہیں۔ چنانچہ کمانڈر انچیف و گورنر بہادر پنجاب کی سندات کے علاوہ ۱۰؍۴۵ کو بمقام کیمبل پور آنریبل ملک خضر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب نے آپ کی خدمات کو سراہا۔ اور ایک مربع زمین عطا کرنے کا اعلان کیا۔ تحصیل تلہ گنگ میں تین معززین کو یہ انعامات دیئے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک آپ ہیں۔ آپ ایک سرگرم ویلفیر آفیسر بھی ہیں۔ آپ کا کام نہایت شاندار ہے۔

چند روز ہوئے پنشنر پولیس سب انسپکٹر صاحب تھانہ لاوہ سے بھی مذہبی تبادلہ خیالات کے سلسلہ میں سچی خوابوں کے ذکر میں آپ نے بتایا۔ کہ چند روز ہوئے۔ میں نے خواب میں دیکھا ہے۔ کہ ڈپٹی کمشنر صاحب اٹک ایک میز کے سامنے کھڑے ہیں۔ میں ایک چارپائی پر پاس بیٹھا ہوں۔ سر موصوف نے ایک چھپی ہوئی چٹھی نیلے رنگ کی طرف اشارہ کیا۔ اس کے بعد صاحب موصوف کے ہاتھ میں ایک خربوزہ پختہ دیکھا گیا۔ جس میں سے انہوں نے تین ڈلیاں چیر کر میرے سامنے رکھدیں۔ اور کچھ اور لوگوں کے لئے بھی چیر رہے تھے۔ چنانچہ ۹؍۴۵ کو ایک چھپا ہوا نیلے رنگ کا لفافہ ملا۔ جس میں دعوتی خط تھا۔ کہ آپ وزیر اعظم صاحب کی ٹی پارٹی میں شامل ہوں اور بقیہ رؤیا وہاں پورا ہوا۔ (ملک نذر حسین سکرٹری جماعت احمدیہ تلہ گنگ)

محکمہ ڈاک میں ملازمت کا عمدہ موقعہ

محکمہ ڈاک میں ٹیلیفون کی اکتیس اسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ کا گریڈ ۷۰-۱۰-۱۲۰ ہوگا تعلیمی قابلیت:۔ میٹرک پاس یا اس کے برابر کا کوئی اور امتحان یا کسی منظور شدہ انجینیرنگ ادارے کا ڈپلومہ حاصل کیا ہو۔ امیدواران کا انتخاب کیا جائیگا۔ اور منتخب شدہ امیدواروں کو چھ ماہ ٹریننگ حاصل کرنی ہوگی۔ جس دوران میں ان کو ۶۰ روپیہ الاؤنس ملے گا۔ تمام درخواستیں مع نقول سرٹیفکیٹس مصدقہ گزیٹڈ آفیسر ۲۵؍۵ تک پوسٹ ماسٹر صاحب جنرل لاہور کی خدمت میں بھجوا دی جائیں۔ ملازمتیں فی الحال عارضی ہونگی۔ (ناظر امور خارجہ)

نتیجہ امتحان "اسلامی اصول کی فلاسفی"

امسال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام پہلا امتحان ۲۵ ؍ امان (مارچ) کو منعقد ہوا۔ جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا معرکۃ الآراء لیکچر "اسلامی اصول کی فلاسفی" بطور نصاب مقرر تھا۔ قادیان کے بعض خدام امتحان میں شامل نہ ہو سکے۔ اس لئے صدر محترم کے ارشاد کے ماتحت ۲۷ ؍ شہادت (اپریل) کو امتحان لیا گیا۔ کل ۲۶۷ امیدواران امتحان میں شریک ہوئے۔ جن میں سے ۲۲۰ پاس ہوئے نتیجہ تقریباً ۸۲ فی صدی رہا۔ میاں بشیر احمد صاحب سلطان پورہ لاہور ۹۶/۱۰۰ نمبر حاصل کر کے اول اور میر مشتاق احمد صاحب ایم۔ ایس۔ سی حلقہ سول لائن لاہور ۸۷/۱۰۰ نمبر حاصل کر کے دوم رہے۔ مجلس لاہور کے لئے یہ امر قابل مسرت ہے کہ دونوں انعام اسی کے حصہ میں آئے۔ ہم اول و دوم رہنے والوں اور دیگر کامیاب ہونے والوں کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس امتحان کو ان کی دینی و دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنا دے۔ آمین۔ آئندہ امتحان انشاء اللہ ۲۴ ؍ احسان (جون) کو ہوگا۔ جس کے لئے "حضرت مسیح علیہ السلام کے کارنامے" نصاب تجویز کیا گیا ہے۔ زعماء و قواد حضرات امیدواران کی جلد فہرستیں بھجوائیں۔

خاکسار۔ مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

نمبر شمار	اسماء	نمبر حاصل کردہ
۱	شیخ محمد حسن صاحب ننگاتیم	۶۰
۲	محترمہ مسز حسن صاحبہ ؍؍	۴۴
۳	محترمہ آمنہ صدیقہ شاہنواز بیگم صاحبہ ادول	۶۰
۴	محترمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ ٹوبہ ٹیک سنگھ	۳۸
۵	عبد الرحیم صاحب ملتان	۶۰
۶	محترمہ ام کلثوم بیگم صاحبہ پوہلہ مہاراں	۳۴
۷	محترمہ زیب النساء صاحبہ سرگودھا	۷۸
۸	محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ ؍؍	۵۷
۹	فضل احمد صاحب ؍؍	۴۹
۱۰	ماسٹر فضل احمد خان صاحب [illegible]	۶۲
۱۱	چودھری نور الدین محمد صاحب ؍؍	۵۳
۱۲	منیر احمد خاں صاحب ؍؍	۵۷
۱۳	عبد الغنی صاحب ؍؍	۵۹
۱۴	محترمہ شفاعت النساء بیگم صاحبہ ؍؍	۴۰
۱۵	محترمہ بشارت النساء بیگم صاحبہ	۳۵
۱۶	محمد سلیمان صاحب جمشید پور	۳۸
۱۷	منشی رحمت اللہ صاحب لدھیانہ	۶۴
۱۸	قاضی محمد شریف صاحب ؍؍	۴۰
۱۹	ملک عبد المجید خاں صاحب محمود آباد جہلم	۵۳
۲۰	ملک اللہ داد خاں صاحب ؍؍	۵۸
۲۱	؍؍ محمود شریف صاحب ؍؍	۴۷
۲۲	؍؍ بشیر احمد خاں صاحب ؍؍	۳۵
۲۳	راجہ عبد الغنی خاں صاحب ؍؍	۴۰
۲۴	میاں منظور الحق صاحب محمود آباد جہلم	۴۳
۲۵	ملک سعادت احمد صاحب شملہ	۶۷
۲۶	چودھری فیض عالم صاحب ؍؍	۶۰
۲۷	عبد المجید صاحب ؍؍	۷۳
۲۸	مرزا خورشید بیگ صاحب ؍؍	۶۳
۲۹	بابو محمد اقبال صاحب سیالکوٹ شہر	۴۲
۳۰	عزیز الحق صاحب ؍؍	۵۹
۳۱	صوفی خدا بخش صاحب ؍؍	۴۵
۳۲	محمد یوسف خاں صاحب فیروز پور چھاؤنی	۴۴
۳۳	اقبال احمد صاحب ایاز	۳۴
۳۴	احمد حسن صاحب ڈائنکوٹ	۷۲
۳۵	ڈاکٹر فتح محمد صاحب ؍؍	۵۸
۳۶	سید مبارک احمد صاحب ہوشیار پور	۳۳
۳۷	شریف احمد صاحب ؍؍	۶۴
۳۸	ملک عبد اللہ خان صاحب	۴۹
۳۹	چودھری محمد حسن صاحب لکھنؤ	۵۴
۴۰	؍؍ بشیر احمد صاحب ؍؍	۵۸
۴۱	حاجی عبد الکریم صاحب ؍؍	۷۱
۴۲	محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ [illegible]	۷۰
۴۳	ماسٹر غلام رسول صاحب چھاؤنی	۵۳
۴۴	سید احمد شاہ صاحب ؍؍	۵۱
۴۵	ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب پاکپٹن	۴۰
۴۶	محمد منظور احمد خاں صاحب ؍؍	۴۵
۴۷	چودھری حشمت علی صاحب	۵۶
۴۸	شیخ محمد علی صاحب شاد انبالہ شہر	۶۵
۴۹	بابو عطاء الرحمن صاحب ؍؍	۵۹
۵۰	بابو علی محمد صاحب انبالہ شہر	۳۳
۵۱	چودھری نذیر احمد صاحب راولپنڈی	۶۴
۵۲	محمد دین صاحب [illegible]	۸۰
۵۳	محمود احمد صاحب حیدرآباد دکن	۶۸
۵۴	عبد الستار صاحب فاروقی ؍؍	۳۹
۵۵	خواجہ غلام نبی صاحب گلکار سرینگر	۴۲
۵۶	؍؍ عبد الغفار صاحب ؍؍	۵۴
۵۷	چودھری فضل احمد صاحب کراچی	۴۶
۵۸	عبد الرحیم بیگ صاحب ؍؍	۴۹
۵۹	بشیر الدین صاحب عباسی ؍؍	۴۷
۶۰	عبد الرشید بیگ صاحب ؍؍	۴۹
۶۱	صوفی غلام محمد صاحب چک نمبر ۲۷ سندھ	۴۵
۶۲	محمد عنایت اللہ صاحب نسیم [illegible]	۴۲
۶۳	محمد عبد الحق صاحب [illegible]	۳۴
۶۴	سیٹھ علی محمد صاحب سکندر آباد دکن	۴۴
۶۵	ناصرہ بیگم صاحبہ ؍؍	۴۶
۶۶	محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری پہاڑ گنج دہلی	۵۹
۶۷	سمیع اللہ خاں صاحب ؍؍	۵۲
۶۸	ہدایت اللہ صاحب منصور ؍؍	۴۶
۶۹	خورشید احمد صاحب ؍؍	۴۳
۷۰	ملک [illegible] احمد صاحب ؍؍	۶۲
۷۱	؍؍ محمد اشرف صاحب ؍؍	۶۸
۷۲	محمودہ خانم صاحبہ ؍؍	۵۲
۷۳	مصباح الدین صاحب ؍؍	۵۱
۷۴	غلام محمد صاحب مدرسہ چٹھہ	۴۶
۷۵	عبد اللطیف صاحب ؍؍	۴۳
۷۶	زین العابدین صاحب بھاگلپور	۷۴
۷۷	محمد اختر صاحب حفیظ ؍؍	۷۰
۷۸	عبد الرب صاحب ؍؍	۶۲
۷۹	منصور علی صاحب ؍؍	۵۰
۸۰	منظور علی صاحب ؍؍	۴۶
۸۱	قاضی حکیم الدین صاحب ؍؍	۶۳
۸۲	عبد السعید صاحب گوجرانوالہ	۶۰
۸۳	چراغ الدین صاحب عارف والہ	۶۱
۸۴	سید بدر الدین صاحب کلکتہ	۴۰
۸۵	محمد بدیع الزماں صاحب ؍؍	۴۹
۸۶	ضیاء الدین صاحب ارشد ؍؍	۴۷
۸۷	سید ہمایوں جاہ صاحب ؍؍	۷۱
۸۸	منشی شمس الدین صاحب ؍؍	۳۶
۸۹	بابو محمد رفیق صاحب ؍؍	۵۱
۹۰	حامد حسین خاں صاحب ؍؍	۳۹
۹۱	عبد السمیع صاحب ؍؍	۳۸
۹۲	سید شفیق حسن صاحب ؍؍	۳۴
۹۳	سید ظفر احمد صاحب ؍؍	۴۵
۹۴	ممتاز عصمت صاحبہ امرتسر	۵۰
۹۵	محترمہ امۃ القیوم صاحبہ ؍؍	۴۴
۹۶	عبد السمیع صاحب انبالوی ؍؍	۵۶
۹۷	میاں عبد القیوم صاحب سیالکوٹ	۵۷
۹۸	ڈاکٹر عزیز احمد صاحب ؍؍	۴۹
۹۹	محترمہ جمیلہ خانم صاحبہ بھاگلپور	۵۹
۱۰۰	بابو محمد افضل صاحب فیروزپور شہر	۸۰
۱۰۱	بابو محمد عابد صاحب ؍؍	۶۲
۱۰۲	چودھری فیض الرحمن صاحب ؍؍	۷۰
۱۰۳	محمد سعید صاحب ؍؍	۹۹
۱۰۴	محمد صدیق صاحب ہاشمی ؍؍	۴۳
۱۰۵	عبد المنان صاحب جالندھر شہر	۴۹
۱۰۶	چودھری نذیر احمد صاحب نادر دہلی	۵۱
۱۰۷	؍؍ عبد الحق صاحب ودک ؍؍	۵۸
۱۰۸	محترمہ امۃ الہادی صاحبہ پونچھ	۸۰
۱۰۹	ماسٹر یوسف علی صاحب [illegible]	۳۹
۱۱۰	چودھری غلام مرتضیٰ صاحب ؍؍	۴۳
۱۱۱	سید محمد موسیٰ صاحب سونگڑہ	۴۲
۱۱۲	سید تفضل عمر صاحب ؍؍	۴۲
۱۱۳	محمد اسمٰعیل صاحب معتبر [illegible]	۵۴
۱۱۴	ملک محمد عبد الرحمن صاحب ؍؍	۶۲
۱۱۵	چودھری محمد نصیر صاحب ؍؍	۴۴
۱۱۶	مولوی محمد شریف صاحب ؍؍	۴۶
۱۱۷	چودھری محمد عبد اللہ خاں صاحب جہلم	۴۳
۱۱۸	مبارک احمد صاحب نتھال	۵۰
۱۱۹	رکنہ سلطانہ صاحبہ ؍؍	۴۲
۱۲۰	میاں خورشید احمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۸۲
۱۲۱	؍؍ محمد شریف صاحب ؍؍	۴۴
۱۲۲	عبد الغنی صاحب قریشی ؍؍	۸۴
۱۲۳	میاں وحید الدین صاحب ؍؍	۴۶
۱۲۴	؍؍ عبد الرشید صاحب ؍؍	۶۰
۱۲۵	میاں عبد اللہ صاحب ؍؍	۴۶
۱۲۶	میاں بشیر احمد صاحب سلطان پورہ لاہور (اول)	۹۶
۱۲۷	میاں احسان الٰہی صاحب	۴۳
۱۲۸	محمد اقبال صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۵۰
۱۲۹	محمد اشرف صاحب ؍؍	۴۴
۱۳۰	سعید احمد صاحب ؍؍	۵۲
۱۳۱	چودھری عبد الستار صاحب ؍؍	۴۲
۱۳۲	محمد اکبر خاں صاحب ؍؍	۳۶
۱۳۳	قاضی رشید الدین صاحب سول لائن لاہور	۷۶
۱۳۴	میاں غلام محمد صاحب ؍؍	۳۳
۱۳۵	چودھری محمد عمر صاحب ؍؍	۵۴
۱۳۶	عبد الکریم خاں صاحب ؍؍	۵۴
۱۳۷	قاضی محمود احمد صاحب نیلا گنبد لاہور	۸۲
۱۳۸	محمد عبد القادر صاحب ؍؍	۷۸
۱۳۹	محمد عبد اللہ صاحب ؍؍	۷۸
۱۴۰	محمد یحییٰ صاحب ؍؍	۴۲
۱۴۱	محمد اکبر اقبال صاحب دہلی گیٹ لاہور	۴۳
۱۴۲	ملک احمد حسن صاحب ؍؍	۸۲
۱۴۳	میاں عبد الرحمن صاحب واحد ؍؍	۴۴
۱۴۴	؍؍ حمید احمد صاحب ؍؍	۳۶
۱۴۵	عبد الرشید صاحب ارشد ؍؍	۳۶
۱۴۶	محمد رمضان صاحب مسجد [illegible] لاہور	۶۲
۱۴۷	چودھری رشید احمد صاحب باجوہ سول لائن لاہور	۵۴
۱۴۸	منور رحمت اللہ صاحب ؍؍	۵۰
۱۴۹	میر مشتاق احمد صاحب ؍؍	۸۶
۱۵۰	ملک عبد الحمید صاحب احمدیہ ہوسٹل ؍؍	۴۰
۱۵۱	میاں محمد اکرم صاحب [illegible] لاہور	۴۳
۱۵۲	؍؍ مبشر احمد صاحب گنج مغلپورہ لاہور	۴۳
۱۵۳	؍؍ میاں محمد ابراہیم صاحب ؍؍	۴۳
۱۵۴	؍؍ میاں عبد الرحمن صاحب	۳۸
	قادیان	
۱۵۵	امۃ اللہ خورشید صاحبہ دار العلوم	۴۲
۱۵۶	نجمہ عزنانی صاحبہ مسجد اقصیٰ	۴۴
۱۵۷	جمیلہ پروین صاحبہ مسجد اقصیٰ	۵۶
۱۵۸	سیدہ شمس النساء صاحبہ دار العلوم	۴۰
۱۵۹	عبد اللطیف صاحب مسجد اقصیٰ	۴۹
۱۶۰	بشارت احمد صاحب سندھی دار العلوم	۷۰
۱۶۱	سید مبارک احمد صاحب مسجد مبارک	۴۵
۱۶۲	محمد شفیع صاحب ؍؍	۴۴
۱۶۳	محمد صالح صاحب ؍؍	۴۰
۱۶۴	عبد الکریم صاحب دار الفضل	۶۸
۱۶۵	خلیل احمد صاحب فضل عمر ہوسٹل	۳۸
۱۶۶	ملک بشارت احمد صاحب دار الفضل	۶۲
۱۶۷	سید انوار حسین صاحب ؍؍	۴۳
۱۶۸	نمبردار بشیر احمد صاحب ؍؍	۸۴
۱۶۹	محمد سلیم صاحب مسجد مبارک	۶۰
۱۷۰	محمد اشرف صاحب فضل عمر ہوسٹل	۷۴
۱۷۱	عبد السمیع صاحب ؍؍	۴۴
۱۷۲	عبد الحی صاحب دار الفضل	۷۴
۱۷۳	ملک محمد لطیف صاحب ؍؍	۳۳
۱۷۴	جمال یوسف صاحب مسجد مبارک	۲۹
۱۷۵	محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ دار الشکر	۶۴
۱۷۶	محمد یونس صاحب مسجد مبارک	۵۷
۱۷۷	شجاع الدین صاحب مسجد فضل	۴۹
۱۷۸	جلال الدین صاحب قمر ؍؍	۶۰
۱۷۹	قریشی عبد القادر صاحب ؍؍	۴۰
۱۸۰	سید محمد اجمل صاحب ؍؍	۴۵
۱۸۱	قاضی غلام نبی صاحب میک ورکس	۸۰
۱۸۲	محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی ؍؍	۳۳
۱۸۳	غلام رسول صاحب میک ورکس	۳۴
۱۸۴	غلام حیدر صاحب دار الرحمت	۶۴
۱۸۵	مولوی مقبول احمد صاحب ؍؍	۸۱
۱۸۶	مرزا محمد سرور صاحب ؍؍	۵۰
۱۸۷	مرزا طاہر احمد صاحب ؍؍	۴۶
۱۸۸	عبد السلام صاحب ؍؍	۵۲
۱۸۹	محمد احمد صاحب ؍؍	۴۷
۱۹۰	سعید اللہ صاحب ؍؍	۴۸
۱۹۱	محمد کریم صاحب ناصر آباد	۳۳
۱۹۲	بشیر احمد صاحب ؍؍	۸۰
۱۹۳	محمد اسحاق صاحب دار العلوم	۳۷
۱۹۴	حنیف احمد صاحب دار الفضل	۴۰
۱۹۵	مبشر احمد صاحب ؍؍	۳۸
۱۹۶	حکیم محمد صدیق صاحب ؍؍	۶۲
۱۹۷	شریف احمد صاحب ؍؍	۵۵
۱۹۸	فضل الٰہی صاحب فضل عمر ہوسٹل	۵۵
۱۹۹	محمد ظہیر الدین صاحب ؍؍	۳۵
۲۰۰	شریف احمد صاحب ؍؍	۳۳
۲۰۱	حافظ عطاء الحق صاحب ؍؍	۳۵
۲۰۲	مسعود احمد صاحب ؍؍	۵۰
۲۰۳	شیخ انوار رسول صاحب دار البرکات	۷۵
۲۰۴	رشید احمد صاحب ؍؍	۴۸
۲۰۵	عبد العزیز صاحب ؍؍	۶۲
۲۰۶	ملک فتح محمد صاحب ؍؍	۷۰
۲۰۷	نور الحق صاحب ؍؍	۵۰

152

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان
دنیا میں آشکار کرنے کی آسان راہ

VINDICATION OF THE PROPHET OF ISLAM

(۱) نامی انگریزی رسالہ ہمارے پاس ہے۔ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے بتائے گئے ہیں۔ جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں۔
(۲) وہ خصوصیات جو دنیا کی کسی قوم کے نبی میں نہیں
(۳) ہندو عیسائی اقوام کے معززین کی آراء۔
(۴) ہندو مسلمانوں میں کس طرح صلح ہو سکتی ہے۔؟
(۵) یوم سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پیشوایان مذاہب کے جلسوں کی مقبولیت اور ان کے متعلق غیر احمدی و غیر مسلم معززین کی آراء۔
یہ رسالہ اب گیارھویں بار چھپ کر ظہور میں آیا ہے ۷۶ صفحہ کے رسالہ کی قیمت چار آنے معہ محصول ڈاک

اپنے شہر کے غیر مسلم معززین کو تحفۃً دو

یا ان کے پتے ہم کو روانہ کرو۔ ہم یہاں سے روانہ کر دیں گے۔ ہر پتہ کے ساتھ ۱؎ کے ٹکٹ چاہیئے

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

نیلامی ثمر آم
احمدیہ فروٹ فارم قادیان ۱۹۴۵ء

انشاء اللہ العزیز امسال احمدیہ فروٹ فارم قادیان کے ثمر آم کی نیلامی مورخہ

۲۰ مئی ۱۹۴۵ء بروز اتوار بوقت ۴ بجے شام

بمقام احمدیہ فروٹ فارم ہوگی خواہشمند اصحاب موقع پر پہنچکر بولی یا ٹنڈر میں جو بھی صورت ہوگی شریک ہوکر فائدہ اٹھائیں۔

خریدار صاحبان اپنے اندازے کے مطابق جملہ مبلغات ہمراہ لاویں۔ کیونکہ سودا ہو جانے پر ساری کی ساری قیمت فوراً نقد ادا کرنی ہوگی۔ اور بولی میں شمولیت کے وقت مبلغ یکصد روپیہ پیشگی داخل کرانا ضروری ہوگا۔ جو بصورت فیصلہ جس کے نام سودا ختم ہو۔ اس کے علاوہ سب کو واپس کر دیا جائے گا۔

تفصیلی شرائط
موقع پر سنادی جائینگی۔ جن کی پابندی سب کے لئے ضروری ہوگی۔

خاکسار
محمد صادق مختار عام حضرت صاحب برادران قادیان

واشنگٹن ۱۶ مئی۔ اتحادی فوجیں جاپان کے جزیرہ منڈے ناؤ کے ۹۰ فیصدی حصہ پر قبضہ کر چکی ہیں۔ اور پچاس ہزار جاپانی سپاہیوں کو پہاڑیوں میں دھکیل دیا گیا ہے۔ امریکی فوجیں ان کا صفایا کرنے کے لئے ان پہاڑیوں کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اوکی ناوا میں ایک اہم پہاڑی سے جرمنوں کو بھگا دیا گیا۔ ناہا اور شوری کے درمیان دشمن کی لائن میں دراڑ ڈال دی گئی ہے۔ اوکی ناوا میں پانچ ہوائی میدان ہیں۔ جن میں سے چار پر اتحادیوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔

واشنگٹن ۱۶ مئی۔ خاص جاپان کے جزیرہ کیوشو پر جو حملہ کیا گیا تھا۔ اس میں ۲۵۰ جنگی جہاز زمین پر ہی تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ تیل لیجانے والی ایک گاڑی اور چار انجن توڑ پھوڑ دیئے گئے۔ اس حملے میں ۱۰ امریکی جہاز کام آئے۔

کانڈی ۱۶ مئی۔ ۱۹۴۲ء میں جاپانیوں نے ہندوستانی قیدیوں پر دباؤ ڈال کر جو انڈین نیشنل آرمی بنائی تھی۔ اسکی پوری بٹالین نے پیگو میں ہتھیار ڈال دیئے۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ اٹلانٹک کے دونوں کناروں پر اس وقت تک ۸۔۳ جرمن یو بوٹیں ہتھیار ڈال چکی ہیں۔ ان میں سے ۲۰ بٹیں برطانوی بندرگاہوں میں پہنچ گئی ہیں۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ تمام مورچوں پر جرمنوں سے ہتھیار رکھانے کا کام اتحادیوں نے ختم کر لیا ہے۔

سان فرانسسکو ۱۶ مئی۔ پولش امریکن کانگرس نے جس کے ممبروں کی تعداد تین لاکھ ہے۔ اور جو پولش نسل کے ۶۰ لاکھ امریکنوں کی طرف سے بولنے کا دعویٰ کرتی ہے۔ یہ کہا ہے۔ کہ اگر روس نے پولینڈ کے متعلق اپنی موجودہ پالیسی کو ترک نہ کیا۔ تو جلد ہی امریکہ کو روس سے جنگ لڑنی پڑے گی۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ امریکہ میں فورٹ شریڈن کیمپ میں کئی ہزار جرمن جنگی قیدی نظر بند ہیں۔ انہوں نے جاپان کے خلاف جنگ میں شامل ہونے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔ لیکن اس درخواست کو نامنظور کر دیا گیا۔

قاہرہ ۱۶ مئی۔ قاہرہ کے اخبار "اکسپر الیوم" کے نامہ نگار کے ساتھ ایک انٹرویو میں ٹرکی کے وزیر اعظم سراج اوگلو نے کہا۔ کہ ہم

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

عربی ممالک کے ساتھ ایک متحدہ محاذ بنانے کو تیار ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے۔ کہ شام والے اسکندرونہ کے سوال کو دوبارہ کھڑا نہ کریں۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ ہملر۔ ڈیٹریچ وغیرہ بیسیوں جرمن قیدی اتحادیوں کے ہاتھ آ رہے ہیں۔ اتحادی حکام نے متعلقہ فوجوں کے نام احکام جاری کر دیئے ہیں۔ کہ اس امر کی خاص احتیاط کی جائے۔ کہ کوئی سرکردہ جنگی قیدی خودکشی نہ کرنے پائے۔

ماسکو ۱۶ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اتحادی فوجی ہائی کمانڈ کے مشورے کے ساتھ روسی فوجوں نے پولینڈ سے آگے بڑھ کر ناروے کے شمالی علاقہ پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ دوسرے اتحادی صرف جنوبی علاقہ پر قبضہ کرینگے۔ ناروے کی گورنمنٹ نے بھی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ اور امریکن اور برطانوی گورنمنٹوں نے بھی۔

دہلی ۱۶ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ برما میں اتحادی فوجی گورنمنٹ نے سات اضلاع پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور کہ اب فوجی افسروں کے زیر نگرانی مردم شماری اور جانور شماری وغیرہ کا کام ہو رہا ہے۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق امریکن فوج نے ہملر کی بیوی اور لڑکی کو گرفتار کر لیا ہے۔ ہملر کی گرفتاری ابھی تک عمل میں نہیں آسکی۔

لائل پور ۱۶ مئی۔ گندم ۸/۲/- روپے مکی ۶/۷/- روپے چنے ۶/۱۵/- روپے۔

لنڈن ۱۵ مئی۔ امریکی فوجیں مشرق بعید میں جنرل میکارتھر کی فوجوں کو کمک پہنچانے کے لئے جرمنی سے روانہ ہو چکی ہیں۔ نقل و حمل کی یونٹوں کا پہلا قافلہ ایک دو ہفتے میں روانہ ہو جائے گا۔ لیکن سرکاری اندازہ کے مطابق مشرقی محاذ کو افواج کی نقل و حرکت کی تکمیل میں ایک سال لگے گا۔

پیرس ۱۶ مئی۔ سپین گورنمنٹ جلد ہی لاوال کو فرانس کے حوالے کر دیگی۔ لاوال کو برطانوی جہاز کے ذریعہ مقدمہ کی سماعت کے لئے پیرس لے جایا جائیگا۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ مشہور انگریز ادیب و مفکر برنارڈ شا نے جشن فتح نہیں منایا۔ آپ نے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ یورپ میں ابھی امن نہیں ہوا۔ بلکہ زیادہ خراب حالات کا سامنا ہونے والا ہے۔ یورپ کا مستقبل اس قدر ہولناک ہے۔ کہ میں اس کے تصور سے بھی کانپ اٹھتا ہوں۔ کیونکہ جنگ کی وجہ سے بھاری تباہی اور خون خرابہ ہو چکا ہے۔ اور جنگ کے بعد اب سخت قحط سالی اور اقتصادی تباہی آنے والی ہے۔ میں اپنے آپ کو ان بے وقوفوں کے ساتھ شامل نہیں کرنا چاہتا۔ جو اس خیال سے خوشیاں منا رہے ہیں۔ کہ اب سب کچھ ٹھیک ہے۔ حالانکہ یورپ کا مستقبل مجھے زیادہ ہولناک نظر آ رہا ہے۔ یورپ میں لکھو کھہا اشخاص بھوک سے مر رہے ہیں۔ ان میں چھوٹے چھوٹے بچے بھی شامل ہیں۔ یورپ کے عظیم ترین شہر تباہ ہو چکے ہیں۔ کئی علاقوں میں سمندر کا پانی پھر رہا ہے۔ لکھو کھہا یورپین مر چکے ہیں۔ اور مر رہے ہیں کوئی شخص قوموں کے پرانے تمدن کو تباہ نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی فتح کا اعلان کر سکتا ہے۔ وہ دن ہوا ہوئے۔ جب جنگ کا خاتمہ ایک فریق کی فتح قرار دیا جا سکتا تھا۔ اب جنگ کے خاتمہ پر سب کے لئے تباہی آتی ہے۔ جب تک دلوں میں انتقام اور غصہ کی آگ جلتی رہتی ہے۔ نہ دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ نہ جنگ ختم ہو سکتی ہے۔ موجودہ جنگ کے نتیجہ کے متعلق زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ روس یورپ کی سب سے بڑی طاقت بن گیا ہے۔ ہمیں امید رکھنی چاہیئے۔ کہ تین بڑوں میں پھوٹ نہیں پڑے گی۔ اگر پڑ گئی۔ تو ہمارا خدا حافظ۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ جرمنی پر قبضہ کرنے کے لئے جو برطانوی فوج تیار کی گئی ہے۔ اس میں اکثریت ان سپاہیوں کی ہے۔ جن کی عمر صرف اٹھارہ بیس برس ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کو فرانس میں تربیت دی جائیگی۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ مسز رائٹ ڈائرکٹر شکاگو کونسل آف فارن ریلیشنز لنڈن نے ایک بیان میں بتایا ہے۔ کہ چوبیس ہزار انگریز لڑکیاں امریکی فوجیوں سے شادی کر چکی ہیں۔ ان میں سے اکثر کی عمر ۱۸ سال کے لگ بھگ ہے۔

لاہور ۱۶ مئی۔ چودھری سر چھوٹو رام کی وفات سے پنجاب اسمبلی کی جو سیٹ خالی ہو گئی تھی۔ اس کے ضمنی انتخاب میں یونینسٹ امیدوار چودھری سری رام جو چودھری چھوٹو رام کا بھتیجا ہے۔ کامیاب ہو گیا ہے۔ اس نے چھ ہزار زائد ووٹ حاصل کئے۔

واشنگٹن ۱۶ مئی۔ امریکی فوجوں نے جزیرہ اوکی ناوا کی راجدھانی ناہا پر قبضہ کر لیا۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کے نائب سان فرانسسکو سے واپس آگئے ہیں۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا۔ کانفرنس کامیابی سے جاری ہے۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ لنڈن میں بڑے بڑے جنرل آئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ انکی آمد مسٹر چرچل کی تقریر کے سلسلہ میں ہے۔ اور یہ کہ مسٹر چرچل جرمن جنگی قیدیوں کے سوال پر بھی روشنی ڈالینگے۔

ایڈن برگ۔ بادشاہ اور ملکہ دعا میں شریک ہونے کے لئے سرکاری طور پر یہاں تشریف لائے۔ آج ان کا

لنڈن ۱۶ مئی۔ ہالینڈ کی وزارت نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ مگر وہ دوسری وزارت کے بننے تک کام کرتی رہے گی۔